مہجوریت قرآن

مولانا سید غافر رضوی چھولسی

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم
قلبِ احمد پہ جو اترا وہ صحیفہ میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں
میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میرے حق کی جو مسلماں کو خبر ہو جائے
اس کا ہر لمحہ مسرّت میں بسر ہو جائے
راحتِ قلبِ دو عالم کا سراپا میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

مضمحل دل کے لئے باعثِ فرحت ہوں میں
نسخۂ امن ہوں پیغامِ سعادت ہوں میں
اہلِ ایمان کا احساسِ تمنّا میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میں جو کھل جاؤں اندھیروں میں سحر ہو جائے
میں جو بولوں تو جہاں زیر و زبر ہو جائے
قدرتِ خالقِ یکتا کا نمونہ میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میرا دم بھر کے پہاڑوں کو ہلا سکتے ہو — میری آیات سے مردے بھی جِلا سکتے ہو
سارے امراض میں شافی و مسیحا میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

اہلِ ایماں کے لئے ہادی و رہبر ہوں میں — سچے مسلم کے لئے راہِ منور ہوں میں
دین کو جس نے دیا نور کا ہدیہ میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

ہائے کیا ہوگیا غیرت کو مسلمانوں کی — مجھ کو زینت سے نوازا گیا جزدانوں کی
جس کے ہونٹوں پہ سدا رہتا ہے شکوہ میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

سال بھر گَرد میں کچھ ایسے اَٹا رہتا ہوں — اہلِ خانہ کو صفائی کی دعا دیتا ہوں
اشک آنکھوں میں بھرے محوِ تمنّا میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

یہ دعا کرتا ہوں رمضان بہت جلد آئے — اس بہانے ہی سہی مجھ کو اٹھایا جائے
مجمعِ عام میں رہ کر بھی اکیلا میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

استخارہ کوئی دیکھے کوئی فالیں کھولے — ذات کو میری دیئے تم نے بہت ہچکولے
نقش بر آب ہوا جس کا ارادہ میں ہوں — مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میری آیات کا تعویذ بنایا تم نے
واہ کیا خوب عقیدت کو نبھایا تم نے
جس کو تم سب نے بنایا ہے کھلونا میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میں تو آیا تھا اندھیروں میں ضیا کی خاطر
تم نے رکّھا ہے مریضوں پہ ہوا کی خاطر
جو کہ اکسیر بنا رہتا ہے نسخہ میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

میرے اوراق سر کرب و بلا بکھرے ہیں
میرے الفاظ بھی بسمل کی طرح تڑپے ہیں
زیرِ خنجر جو ادا کرتا ہے سجدہ میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

آیتیں بکھریں اسیری کے بیابانوں میں
کچھ بھی غیرت نہ رہی ہائے مسلمانوں میں
جس کا سر کاٹ کے لائے سر نیزہ میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم

اپنے خالق سے کروں گا میں شکایت اے فلکؔ
تم نے کس طرح سنی میری نصیحت اے فلکؔ
جس کا امّت نے بنایا ہے تماشا میں ہوں
مجھ کو پہچانو کہ قدرت کا کرشمہ میں ہوں

میں ہوں قرآنِ کریم میں ہوں قرآنِ کریم